السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض موذن جب مینار پر فجر کی اذان کہتے ہیں تو اذان شروع کرنے سے پہلے دو تین بار کہتے ہیں صَلُّوا (نماز پڑھو) یاکہتے ہیں اَلصَلَاةَ (نماز) پھر اذان شروع کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان کو یہ کہنے دیا جائے یا منع کیا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ دین کی بنیاد نبی ﷺ کی پیروی اوراتباع پر ہے، بدعت اورایجاد پر نہیں، اس کی تائید جناب رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد سے ہوتی ہے:

((مَنْ أَحدَثَ فِي أَمْرِنَا هذا مَا لَيْسَ مِنْه فَهُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَرَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔''

اوررسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِفَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَة))

''نئے ایجاد کیے جانے والے کاموں سے بچو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے۔''

اسی طرح یہ بات بھی سب کو معلوم ہے کہ شرعی اذان فجر میں سترہ کلمات اورباقی نمازوں کے لیے پندرہ کلمات پر مشتمل ہے۔ جب شرعی طور پر ثابت کام میں کوئی اضافہ کیا جائے، خواہ شروع میں اضافہ کیا گیا ہو، یا اس کے آخر میں تو اس اضافہ کو بدعت کہا جائے گا اوراس کی تردید کرنا ضروری ہوگا اورجو شخص یہ کام کرے اسے منع کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اذان میں اس سے زیادہ بلیغ، زیادہ مؤثر اورزیادہ بیدار کرنے والے الفاظ موجودہیں۔ کیونکہ موذن پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت اورشان بیان کرتا ہے۔، اس کے بعد دوبار حَیَّ عَلَى الصَّلَاة (نماز کی طرف آو) حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ (کامیابی کی طرف آو) کے الفاظ دہراتا ہے۔ اس لیے مذکورہ موذن جوالفاظ کہتے ہیں اوراذان سے پہلے پر زائد الفاظ صَلُّوا یا اَلصَلَاة وغیرہ کہتے ہیں انہیں سے منع کرنا چاہیے تاکہ شرعی عمل غیر شرعی بدعات سے محفوظ رہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ